سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2018-2019

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ،

(اربن ڈویلپمنٹ ونگ، واسا)

راولپنڈی

خلاصہ

سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2018-2019

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ

(اربن ونگ، واسا)

راولپنڈی

خلاصہ

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ (آر۔ڈی۔اے) مئی 1989 کو پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کے تحت معرض وجود میں آیا۔اس ادارے کی حدود میں 310 مربع کلومیٹر رقبہ شامل ہے۔راولپنڈی ترقیاتی ادارہ مجموعی طور پر اربن ڈویلپمنٹ ونگ اور واسا ایجنسی پر مشتمل ہے۔

اربن ڈویلپمنٹ ونگ کے ذمے بنیادی طور پر ماسٹر پلان کی تیاری، نجی ہاؤسنگ سوسائٹز کے بلڈنگ اور زوننگز کنٹرول کی منظوری، شہر کے اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو پایہ تکمیل جیسی سرگرمیوں کو انجام دیتا ہے۔

واسا راولپنڈی 1998 کو ایشیائی ترقیاتی بینک کے قرضے کی ایک شرط پر معرض وجود میں آیا۔اس کے ذمے راولپنڈی کے شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی اور سیوریج کی سہولت میسر کرنا ہے۔اس وقت راولپنڈی شہر کے 1.3 ملین آبادی کے 90 فیصد حصے کو پانی کی فراہمی دی جارہی ہے جبکہ 35 فیصد علاقے میں سیوریج کی سہولت میسر ہے۔

اس ادارے کے قیام کے مقاصد اور فرائض صفحہ نمبر۲ تا۳ پر ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

مالی سال 18-2017 میں اربن ونگ کو جو کام سونپے گئے ان اہداف کو اس نے پوری جانفشانی سے مقررہ مدت میں مکمل کیا مزید برآں واسا نے بھی اپنے کام احسن طریقے سے سرانجام دیئے۔مالی سال 19-2018 کے بجٹ کا خلاصہ درج ذیل ہے:-

(رقم ملین میں)

1- اربن ونگ:

	بجٹ تخمینہ	نظرثانی میزانیہ
کل آمدنی	1016.674	1035.349
تمام ذرائع سے کل خرچ	1015.366	287.922

(تفصیل صفحہ نمبر۴ تا۹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے)

2- واسا:

	بجٹ تخمینہ	نظرثانی میزانیہ
کل آمدنی	2050.043	2050.043
تمام ذرائع سے کل خرچ	1875.918	1734.091

(تفصیل صفحہ نمبر۱۰ تا۱۴ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے)

ادارے کو درپیش مشکلات اور ان مشکلات کو حل کرنے کے لئے سفارشات کی تفصیل صفحہ نمبر۱۵ پر ملاحظہ کی جاسکتیں ہیں۔

سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2018-2019

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ،

(اربن ڈویلپمنٹ ونگ، واسا)

راولپنڈی

فہرست

(الف)	خلاصہ	------------------	صفحہ نمبر 1
(ب)	تعارف	------------------	صفحہ نمبر ۱۔۲
(ج)	مقاصد	------------------	صفحہ نمبر ۲
(د)	فرائض	------------------	صفحہ نمبر ۲۔۳
(ڈ)	بجٹ	------------------	صفحہ نمبر ۳
	(i)	آر۔ڈی۔اے۔------------	صفحہ نمبر ۴تا۹
	(ii)	واسا ------------	صفحہ نمبر ۱۰تا۱۴
(ر)	مشکلات	------------------	صفحہ نمبر ۱۵
(ڑ)	سفارشات	------------------	صفحہ نمبر ۱۵

(الف) خلاصہ:

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ اپنے معرض وجود میں آنے کے بعد سے پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کے تحت تفویض کردہ کام پوری جانفشانی سے کر رہا ہے۔ مالی سال 19-2018 میں منصوبہ جات دورویہ لنک روڈ ٹیپو روڈ تا ائیر پورٹ روڈ (سرور روڈ) راولپنڈی، دورویہ / توسیع اور تعمیر ڈرائی پورٹ روڈ رحیم آباد فلائی اوور ائیر پورٹ تا ویلفیر کمپلکس بذریعہ چکلالہ ریلوے سٹیشن اور شل ڈپو، راولپنڈی، بحالی ائیر پورٹ روڈ عمار چوک تا کرال چوک، راولپنڈی اور فزیبلٹی سٹیڈی اور تفصیلی ڈیزائین تعمیر رنگ روڈ (Revised) PC-II وغیرہ پر کام جاری رہا۔

واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (واسا) راولپنڈی نے آر۔ڈی۔اے کے دائرہ کار کے تحت اپنی حدود کے اندر پانی کی فراہمی اور سیوریج کی سہولت کی ذمہ داری شدید مالی مشکلات کے باوجود پوری جانفشانی سے ادا کی۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 کے تحت ترقیاتی سرگرمیوں کے حوالے سے واسا کی کارکردگی تسلی بخش رہی اور ان پروگراموں کے تحت مختص فنڈ عوام کی بھلائی کے لیے موثر طور پر خرچ کیے گئے۔ جس میں شہر میں ٹیوب ویلوں اور فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب، پرانی و بوسیدہ لائنوں کی تبدیلی اور نئے سیوریج کی بچھائی شامل ہیں۔

قصہ مختصر "RDA"، واسا ان لازمی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے اپنی بہترین کوشش کر رہے ہیں جو سٹی ایکٹ 1976 میں بیان ہیں۔ RDA اور واسا سستی رہائش، صاف پینے کے پانی، موثر سیوریج و نکاس آب، بہتر سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے اور دوستانہ ماحول راولپنڈی کے لوگوں کو فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

(ب) **تعارف**

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ (آر۔ڈی۔اے) مئی 1989 کو پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کے تحت معرض وجود میں آیا۔ آر۔ڈی۔اے کے بڑے مقاصد میں ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی شہر کے وسیع تر مفاد میں کرنا اور ان منصوبوں کو نافذ کرنا ہے۔ اس ادارے کی حدود میں 310 مربع کلومیٹر رقبہ شامل ہے۔ راولپنڈی ترقیاتی ادارہ مجموعی

طور پر اربن ڈویلپمنٹ ونگ اور واسا ایجنسی پر مشتمل ہے۔

اربن ڈویلپمنٹ ونگ کے ذمے بنیادی طور پر ماسٹر پلان کی تیاری، نجی ہاؤسنگ سوسائٹز کے بلڈنگ اور زوننگز کنٹرول کی منظوری، شہر کے اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو پایہ تکمیل جیسی سرگرمیوں کو انجام دیتا ہے۔ اربن ڈویلپمنٹ ونگ چار شعبوں انجینئرنگ، میٹروپولیٹن اینڈ ٹریفک انجینئرنگ، اسٹیٹ مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن اینڈ فنانس پر مشتمل ہے۔

(ج) **مقاصد**

(الف) وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال، اراضی کی اقتصادی و موثر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے، ایک مربوط ماحولیاتی اور علاقائی حکمت عملی و منصوبہ بندی اور ترقی کے عمل کرنا۔

(ب) راولپنڈی کی حدود میں زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ماحولیاتی منصوبہ بندی اور ترقی کے ایک جامع نظام کو قائم کرنا۔

(ج) ماحول کی بہتری کے لیے پالیسیوں اور پروگراموں کو ترتیب دینا جو ہاوسنگ، صنعتی ترقی، ٹریفک، نقل و حمل، صحت، تعلیم، صاف پانی کی فراہمی، سیوریج، نکاسی آب، ٹھوس فضلے کو ٹھکانے لگانے کے متعلق ہو یا اس سے متعلقہ معاملات جڑے ہوں۔

(د) **فرائض**

RDA اپنے افعال Punjab Development of City Act 1976 کے تحت دی جانے والی قانونی اختیار کے تحت انجام دیتا ہے۔ یہ ایکٹ عوامی مفاد کے لیے موزوں ہے:۔

(الف) پنجاب کے شہروں میں زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے ایک جامع نظام قائم کرنے کے لیے، وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ایک مربوط حکمت عملی منصوبہ بندی اور ترقی کے مسلسل عمل قائم کرنا۔

(ب) اراضی کا اقتصادی و مئوثر استعمال۔

(ج) ماحول کی بہتری کے لیے پالیسیاں اور پروگراموں کو ترتیب دینا جو ہاؤسنگ، صنعتی ترقی، ٹریفک، نقل و حمل، صحت، تعلیم، پانی کی فراہمی، سیوریج، نکاسی آب، کے متعلق ہو یا اس سے متعلقہ معاملات جڑے ہوں۔

اتھارٹی اس طرح کے مندرجہ ذیل موزوں اقدامات بھی کرسکتی ہے:۔

1۔ مختصر اور طویل مدتی ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی، راہنمائی، نگرانی اور عمل درآمد بشمول ٹریفک، نقل وحمل اور راہداری، سڑکیں، پل، صنعت، تعلیم وغیرہ

2۔ عمارات واراضی کے استعمال اور شہری ترقی کی منصوبہ بندی

3۔ ہاؤسنگ سکیموں ودیگر منصوبوں خاص طور پر جوائنٹ وینچر اور BOT نوعیت کا آغاز۔

4۔ نجی ہاؤسنگ اسکیموں اور دیگر تمام قسم کی ترقیاں کاموں کی منظوری واختیار۔

5۔ لینڈ ڈویلپمنٹ اور اسٹیٹ مینجمنٹ۔

6۔ پانی وسیوریج کی فراہمی وبحالی، نکاسی آب وٹھوس فضلے کا انتظام۔

7۔ کسی علاقے کی خوبصورتی وسجاوٹ کے لیے کوئی اقدامات کرنا یا کوئی طریقہ اپنانا

8۔ منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کا حصول اس میں شامل کسی جائیداد کی خرید وفروخت، ٹھیکہ یا تبدیلی۔

9۔ معاہدوں میں درج کرنا۔

10۔ مطالعہ، تجرباتی سروے، تکنیکی تحقیقات کرانا یا ایسے کسی مطالعہ اور سروے کی سمت میں اہم کردار ادا کرنا۔

11۔ عبوری ترقی کا حکم نامہ جاری کرنا۔

(ڈ) __بجٹ کے اہداف وحصول__

آر۔ڈی۔اے (اربن ڈویلپمنٹ ونگ اور واسا) کے 19-2018 کے بجٹ کے اہداف وحصول:۔

(i)	آر۔ڈی۔اے	صفحہ نمبر ۴ تا ۹
(ii)	واسا	صفحہ نمبر ۱۰ تا ۱۵

سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2018-2019

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ،

(اربن ڈویلپمنٹ ونگ، راولپنڈی)

راولپنڈی ڈیویلپمنٹ اتھارٹی راولپنڈی

شعبہ ایڈمن اینڈ فنانس سالانہ کارکردگی برائے سال 2018-19

آر ڈی اے کا سالانہ بجٹ برائے سال 2018-19 بشمول ابتدائی بقایا کا تخمینہ 1016.674 ملین روپے تجویز کیا گیا تھا۔ جس میں مالی سال کے آخر تک 1035.349 ملین روپے وصول ہوئے۔ بجٹ میں اخراجات کا تخمینہ برائے سال 2018-19 کے لئے 1015.366 ملین روپے تجویز کیا گیا۔ جس میں سے 287.922 ملین روپے خرچ ہوئے۔ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(رقوم ملین میں)

نمبر شمار		بجٹ تخمینہ 2018-19	نظر ثانی میزانیہ 2018-19
(الف)	**ذرائع آمدن**		
(a)	آمدن (ذاتی ذرائع سے)		
	آمدنی (جرمانہ جات پلاٹس وکرایہ داری ونتقلی پلاٹس ونقشہ جات وغیرہ (رہائشی وکمرشل) / لیز دوکانات	899.174	917.849
(b)	ترقیاتی فنڈز (گورنمنٹ گرانٹ)		
	برائے جاری سکیمیں / نئی سکیمیں ADP	117.500	117.500
	کل آمدنی (a+b)	1016.674	1035.349
(ب)	**اخراجات**		
(a)	اخراجات نان ڈویلپمنٹ (ذاتی ذرائع سے)		
	1۔ اخراجات (تنخواہ ملازمین یوٹیلٹی بلز، پٹرول، مرمت بلڈنگ، پنشن وغیرہ)	264.023	169.145
	2۔ اخراجات برائے ترقیاتی کام برائے راولپنڈی شہر جنرل پبلک	633.843	6.277
(b)	اخراجات ترقیاتی فنڈز (گورنمنٹ گرانٹ)		
	برائے جاری سکیمیں ونئی تجویز کردہ سکیمیں ADP	117.500	112.500
	تمام ذرائع سے کل اخراجات (a+b)	1015.366	287.922

نوٹ: 1۔ ادارہ کی مجموعی کارکردگی مقررہ کردہ وصولی کے اہداف بشمول حکومت پنجاب تسلی بخش ہے۔

2۔ ادارہ نے غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 35.93% بچت کی ہے۔

عنوان شعبہ انجینئرنگ کارکردگی برائے سال 2018-19

ترقیاتی پروگرام اور منصوبہ بندی:

1۔ عوام کی سہولت کے لئے شہری منصوبوں کی فوری تکمیل ۔

2۔ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل۔

3۔ جاری منصوبوں کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا۔

4۔ زیر تکمیل منصوبوں کی دیکھ بھال۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام 2018-19

مکمل کردہ منصوبہ جات

نمبر شمار	نام منصوبہ	لاگت (ملین روپے)
1۔	NIL	

جاری منصوبہ جات

نمبر شمار	نام منصوبہ	لاگت (ملین روپے)
1۔	دورویہ لنک روڈ ٹیپو روڈ تا ائیر پورٹ روڈ (سرور روڈ)، راولپنڈی	323.312
2۔	دورویہ/توسیع اور تعمیر ڈرائی پورٹ روڈ رحیم آباد فلائی اوور ائیر پورٹ تا ویلفیر کمپلکس بذریعہ چکلالہ ریلوے سٹیشن اور شل ڈپو، راولپنڈی	300.000
3۔	بحالی ائیر پورٹ روڈ عمار چوک تا کرال چوک، راولپنڈی	502.010
4۔	فزیبلٹی سٹڈی اور تفصیلی ڈیزائین تعمیر رنگ روڈ PC-II (Revised)	90.975
5۔	دورویہ قدیر خان روڈ تا اسلام آباد ہائی وے (مزائل چوک) تا فالکن کمپلکس، راولپنڈی	197.494

نئے منصوبہ جات

نمبر شمار	نام منصوبہ	لاگت (ملین روپے)
1۔	حصول زمین تعمیر رنگ روڈ، راولپنڈی	6000.00

2۔	دوبارہ تخلیق عمار چوک، راولپنڈی	754.429
3۔	تعمیر 3 عدد پیدل کراسنگ پل ائیر پورٹ روڈ، راولپنڈی	110.000
4۔	تعمیر راولپنڈی رنگ روڈ، راولپنڈی	44000.00
5۔	تعمیر لئی ایکسپریس وے اینڈ فلڈ چینل، راولپنڈی	111.000

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ

(اسٹیٹ مینجمنٹ ڈائریکٹوریٹ)

سالانہ مالیاتی رپورٹ برائے یکم جولائی 2018 تا 30 جون 2019

(رقم ملین میں)

نمبر شمار	مندرجات	بجٹ ٹارگٹ	وصولی
1	ٹرانسفر فیس	1.500	1.319
2	کرایہ دوکانات سید پور	1.815	1.588
3	بقایاجات	1.500	0.032
4	پلاٹس کی فروخت	2.000	☆کوئی نہیں
5	آر۔ڈی۔اے پارکنگ پلازہ	16.000	10.766
	ٹوٹل	**22.815**	**13.705**

Sr. No. 4 — No sale / auction effected
Sr. No. 5 — Loss of Rs. 5.0 m annually to exchequer due to Basement of Parking Plaza converted into Shelter Home.

☆کوئی پلاٹ فروخت/نیلام نہ کیا گیا۔

ڈائریکٹر (ایل ڈی اینڈ ای ایم)

آر۔ڈی۔اے، راولپنڈی

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ، راولپنڈی

میٹروپولیٹن پلاننگ اینڈ ٹریفک انجینئرنگ ڈائریکٹوریٹ

کارکردگی برائے سال جولائی 2018 تا جون 2019

(الف) متفرقات

آمدن	شعبہ	سیریل نمبر
1,77,80,000	ہاؤسنگ سکیم منظوری فیس	01
35,050	NOC/ سکروٹنی فیس	02
3,30,110	1% لینڈیوز/ سب ڈویژن فیس	03
1,81,45.160	ٹوٹل	

(ب) منصوبہ بندی ڈیزائن

01 رنگ روڈ راولپنڈی

02 لئی نالہ ایکسپریس وے

03 آر ڈی اے وزٹا ہاؤسنگ سکیم کی پلاننگ

(محمد طاہر میو)

ڈائریکٹر ایم پی اینڈ ٹی ای

RAWALPINDI DEVELOPMENT AUTHORITY

METROPOLITAN PLANNING AND TRAFFIC ENGINEERING DIRECTORATE

(LAND USE AND BUILDING CONTROL WING)

PERFORMANCE FOR THE PERIOD FROM THE YEAR 2018-19

Sr. No.	HEAD	PERFORMANCE
A.	**Particulars**	**Income Derived (Rs. In Million)**
1.	Change of Land Use Fee	Rs.145.432
2.	Scrutiny / Building Plans Approval Fee + Fine (Both Residential and Commercial Buildings)	Rs, 54.452
	Total Income (1+2) =	**Rs.199.884**
B.	**Particulars**	**Output (In Nos.)**
1.	Residential Building Plans Approved	304
2.	Commercial Building Plans Approved	23
	Total (1+2)=	**327**
3.	Seal / Demolition Operations against Illegal Constructions / Land Use.	406
4.	Registration of FIRs against accused	12

(Ali Imran)
Director (LU&BC)

سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2018-2019

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ،

(واسا ، راولپنڈی)

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ، راولپنڈی

واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی، راولپنڈی

سالانہ رپورٹ برائے سال 2018-2019

واسا کا سالانہ بجٹ برائے سال 2018-2019 بشمول ابتدائی بقایا آمدنی کا ترمیمی تخمینہ 2050.043 ملین روپے تجویز کیا گیا تھا۔ جس میں مالی سال کے آخر میں اصل آمدنی 2050.043 ملین روپے وصول ہوئے۔ بجٹ میں اخراجات کا ترمیمی تخمینہ 1875.918 ملین روپے تجویز کیا گیا تھا۔ جس میں سے 1875.918 ملین روپے خرچ ہوئے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ (رقوم ملین میں)

آمدن (ذاتی ذرائع سے)	ترمیمی تخمینہ	اصل آمدن
۱۔ آبیانہ صارفین بمعہ بقایا	331.435	331.435
۲۔ آمدنی بڑے صارفین واٹر سپلائی (i) MES	102.510	102.510
(ii) NIH اور NARC وغیرہ	8.542	8.542
۳۔ نئے کنکشن واٹر سپلائی	9.373	9.373
۴۔ واٹر سپلائی ٹینکرز	11.655	11.655
۵۔ رجسٹریشن وتجدید رجسٹریشن فیس	0.783	0.783
۶۔ نصف حصہ UIP Tax	337.304	337.304
۷۔ متفرق آمدنی وغیرہ	5.506	5.506
۸۔ حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ رقم		
(ا) بیل آوٹ پیکج/سبسڈی	199.336	199.336
(ب) قرضہ حکومت پنجاب	300.000	300.000
(ج) ADP فنڈ	262.061	262.061
(د) ورلڈ بینک PCGIP	222.999	222.999
(ر) بقایاجات نالہ لائی متاثرین	3.631	3.631
(س) کیمونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام	192.371	192.371
(ش) ڈیپازٹ ورک	14.637	14.637

(ط) مون سون گرانٹ	37.600	37.600
(ظ) نالہ لئی صفائی	10.000	10.000
ٹوٹل	**2050.043**	**2050.043**

اخراجات

اخراجات اپنے ذرائع سے	ترمیمی تخمینہ 2018-19	اصل اخراجات 2018-19
ا۔ فلٹریشن پلانٹ	32.213	32.213
۲۔ واٹر سپلائی	375.239	375.239
۳۔ واٹر سپلائی (PP-12 & PP-13)	103.180	103.180
۴۔ سیوریج	15.980	15.980
۵۔ خرچہ واٹر سپلائی، خان پور ڈیم ادائیگی CDA	25.303	25.303
خرچہ عملہ		
ا۔ عملہ کی تنخواہوں کا خرچ	529.143	529.143
۲۔ سائر اخراجات متفرق	39.299	39.299
خرچہ اصل تعمیرات (پنجاب گورنمنٹ فنڈ برائے ترقیاتی کام)		
ا۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) وغیرہ	262.061	262.036
۲۔ ولڈ بینک PCGIP	222.999	112.029
۳۔ بقایا جات نالہ لئی متاثرین اینڈ لینڈ ایکوزیشن	3.631	3.630
۴۔ مون سون سپلیمنٹری گرانٹ	37.600	37.564
۵۔ کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام وغیرہ	192.371	181.046
۶۔ ڈیپازٹ ورک	14.637	7.429
۷۔ صفائی نالہ وغیرہ	10.000	10.000
ٹوٹل	**1875.918**	**1734.091**

شعبہ انجینئرنگ کارکردگی برائے سال 2018-2019

ترقیاتی پروگرام اور منصوبہ بندی

۱۔ عوامی سہولت کے لیے راولپنڈی شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبوں کی تیاری و منظوری

۲۔ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل

۳۔ جاری منصوبوں کے راستے میں حائل روکاوٹوں کو دور کرنا۔

شعبہ انجینئرنگ میں مالی سال 2018-2019 میں مندرجہ ذیل منصوبے مکمل کیے

		ترمیمی تخمینہ	اصل اخراجات
۱۔	سیوریج لائنوں کی بچھائی Phase-II UC-74 to 77	35.000	34.999
۲۔	گیسٹر و پیکج ۔ دوسرے مرحلے کے لیے فنڈ	48.665	48.664
۳۔	پانی کی سپلائی PP-14 (واٹر سپلائی و سیوریج ورک، کالا خان)	60.000	59.995
۴۔	ٹیوب ویل کی تنصیب پام سٹی، عمر کالونی اور یوسف کالونی میں پانی کی بحالی	14.921	14.903
۵۔	آگمنٹیشن آف گرجہ سکیم ٹیوب ویل نمبر 91، راولپنڈی	5.002	5.002
۶۔	مکمل سپلائی کہکشاں کالونی جنجوجہ ٹاؤن، محمدی کالونی، خیابان جناح	17.500	17.500
۷۔	مون سون سپلیمنٹری گرانٹ	37.600	37.564
۸۔	بقایاجات	80.973	80.973
	سب ٹوٹل	**262.061**	**262.036**
	سپلیمنٹری گرانٹ		
۱۔	مون سون گرانٹ	37.600	37.564
۲۔	نالہ لئی کی صفائی	10.000	10.000
	سب ٹوٹل	**47.600**	**47.564**
	کل ٹوٹل	**309.661**	**309.600**

موجودہ واٹر سپلائی سسٹم کی دیکھ بھال ومرمت

نمبر	تفصیل	بجٹ تخمینہ	خرچ
۱۔	پرانے ناکارہ ٹیوب ویلز کی جگہ نئے ٹیوب ویلز کی تنصیب بمعہ دیگر متعلقہ	0.995	0.995
۲۔	ٹیوب ویل مشینری کی تنصیب	1.700	1.700
۳۔	سٹاف مکانات کی تعمیر	-	-
۴۔	کلونیٹر کی تنصیب	-	-
۵۔	ماسٹر پلاننگ	0.447	0.447
۶۔	آوزار کی خرید	-	-
۷۔	مرمت مشینری ٹیوب ویلز	22.711	22.711
۸۔	واٹر ڈسٹری بیوشن لائینوں کی مرمت، تبدیلی اور توسیع	41.434	41.434
۹۔	مرمت ٹرانسفارمر (Stand by) ٹرانسفارمر کی خریداری	7.308	7.308
۱۰۔	ٹیوب ویلز کی بجلی کے بلوں کی ادائیگی	272.531	272.531
۱۱۔	خراب بجلی کے میٹرز و تاروں کی تبدیلی	1.194	1.194
۱۲۔	(Civil Structure) بشمول واٹر ورکس کمپلینٹ آفس، ٹیوب ویلز کی سالانہ مرمت وغیرہ	4.038	4.038
۱۳۔	کیمیکل اور کلورینیٹرز کی خریداری	3.086	3.086
۱۴۔	الیکٹریکل، مکینیکل اوزار کی مرمت کے لیے فنڈ	-	-
۱۵۔	شہر میں تنصیب فلٹریشن پلانٹس کی مرمت وغیرہ	3.264	3.264
۱۶۔	واٹر بوزرز کی مرمت	2.367	2.367
۱۷۔	واٹر بوزرز کا POL وغیرہ	14.023	14.023
۱۸۔	متفرق	0.141	0.141
	کل لاگت	**375.239**	**375.239**

فلٹریشن پلانٹ راول ڈیم

ا۔	فلٹریشن پلانٹ راول ڈیم کی سالانہ مرمت بشمول (Raw Water Charges)، کمیکلز (پھٹکڑی) مرمت مشینری پلانٹ، بجلی بلز وغیرہ	32.213	32.213

خان پور ڈیم سے واٹر سپلائی

ا۔	خان پور ڈیم سے پانی کی سپلائی کے اخراجات (سی۔ڈی۔اے کو ادا کیے جاتے ہیں)	25.303	25.303

PP-06 نئے علاقے جو واسا کی حدود میں شامل کے گئے ہیں (15 یونین کونسل پوٹھوہار ٹاؤن)

ا۔	واٹر سپلائی اسکیموں کی مرمت و توسیع بشمول مشینری، بجلی بلز وغیرہ	103.180	103.180

سیوریج

ا۔	نئی سیوریج لائن بچھانے کے لیے فنڈ	6.621	6.621
۲۔	سیوریج مشینری و گاڑیوں کی مرمت	-	-
۳۔	نقصان زدہ مین ہول کورز کی مرمت تبدیل و تبدیلی	5.028	5.028
۴۔	ٹی اینڈ پی	0.189	0.189
۵۔	سیوریج لائینوں کی مرمت و تبدیلی وغیرہ	0.482	0.482
۶۔	سیوریج کمپلینٹ آفس کی سالانہ مرمت وغیرہ	0.188	0.188
۷۔	سیوریج گاڑیوں کا POL وغیرہ	3.472	3.472
۸۔	متفرق	-	-
۹۔	نالہ لئی کی صفائی	-	-
۱۰۔	ٹرنک کی صفائی سیکنڈری سیور	-	-
	کل	**15.980**	**15.980**

(ر) **مشکلات**

(الف) طویل مدتی بڑے منصوبوں کے لیے فنڈ مختص نہ کرنا۔

(ب) واسا کا پانی اور سیوریج کا ٹیرف 2009 سے نہیں بڑھا جبکہ بجلی اور دیگر اخراجات میں 300 فیصد سے بھی زیادہ اضافہ ہوگیا ہے جس کی وجہ سے کافی مشکلات پیش آئیں۔

(ج) واسا کو PFC ایوارڈ سے حصہ نہ دینا۔

(د) بھرتی پر پابندی۔

(ر) انفورسمنٹ ونگ کا قیام کا نہ ہونا۔

(ڑ) اربن پلاننگ ونگ میں فیس اور جرمانہ جات 2010 سے نہ بڑھے ہیں جبکہ بجلی اور دیگر اخراجات میں 100 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوگیا ہے جس کی وجہ سے کافی مشکلات پیش آئیں۔

(ڑ) **سفارشات:۔**

اہداف / مقاصد کو پورا کرنے کے لیے اور مندرجہ بالا مشکلات دور کرنے کے لیے حکومت پنجاب کو اصلاحی اقدامات کرنے ہوں گئے اور متعلقہ محکموں کو خصوصی فنڈ فراہم کئے جائیں۔

ڈائریکٹر جنرل
راولپنڈی ترقیاتی ادارہ
راولپنڈی